مانمن خبریں

نمبر80_ 2 جون 2019

تسلی، اطمینان، اور الٰہی شفا

وینزویلا کے مشنری سفر میں 116 ذیلی چرچز کا اضافہ ہوا

خدا نے اپنا فضل انڈیلا اور وینزویلا میں پاک روح کے عظیم کام ظاہر کئے۔ یسوع مسیح کی انجیل شعلہ زن رہی۔ 12 مارچ سے شروع کر کے، 11 دن تک پاسٹر ڈیوڈ جانگ از کولمبیا مانمن چرچ نے انجیل کی منادی کی 9 میٹنگز کیا قیادت کی جن میں پاسٹرز کانفرس اور رومالوں والا کروسیڈ بھی شامل تھا۔

مانمن ہولینس سیمینار

مانمن ہولینس سیمینارز کا 3 بار انعقاد کیا گیا: سئیداد گائیانا میں 12 مارچ کو 140 شرکاء کے ساتھ؛ سئیداد بولیوار میں 13 تاریخ کو 650 شرکاء کے ساتھ؛ اور سان فیلائپ میں 19 تاریخ کو 120 شرکاء کے ساتھ۔

پاسٹر ڈیوڈ جانگ نے "صلیب کا پیغام" پیش کیا جو ان سے پہلے ہمارے سینئر پاسٹر ریورنڈ جے راک لی نے سنایا تھا۔ اس میں تفصیل کے ساتھ یسوع مسیح کی صلیب کے ذریعہ نجات کا موضوع پایا جاتا ہے۔ پاسٹر جانگ نے وضاحت کی کہ کیوں خدا نے نیک و بد کی پہچان کا درخت لگایا تھا اور کیوں یسوع ہی واحد نجات دہندہ ہے۔

رومالوں والا کروسیڈ

پاسٹر جانگ نے رومالوں کے دو کروسیڈ کی قیادت بھی کی جس میں وہ رومال شامل تھے جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی (اعمال 19: 11-12)۔ پہلا بارسیلونا میں، ریاست آنزوآتیگوئی مورخہ 16 مارچ، اور دوسرا پانامیریکانو میں 21 تاریخ کو۔ انہوں نے منادی کی کہ کیوں یسوع ہی ہمارا واحد نجات دہندہ ہے اور پھر رومالوں کے ساتھ دعا کی۔

نظر بحال ہو گئی؛ ملیریا، دل کی بیماری، دم کشی، سرکی ہوئی کولہے کی ہڈی اور کئی دیگر بیماریوں سے شفا ملی۔ یوسوئے گونزالیز (عمر 5 سال) پہلی بار چلنے پھرنے کے لائق ہو گیا۔

متحدہ شب بیداری کی عبادت

اگلے روز پاسٹر جانگ نے جمع کی شب بھر کی عبادت 15 مارچ کو صبح 6 بجے تک متحدہ شب بیداری کی عبادت کی قیادت بھی کی۔ اس میں 650 افراد نے شرکت کی تھی۔ پاسٹر جانگ نے منادی کی کہ ہمیں لوقا 22: 39-40 میں سے یسوع کی دعا کے نمونہ کے مطابق دعا کرنا کیوں چاہئے۔

انہوں نے وکٹوریہ چرچ میں 14 مارچ کو دس درہم والی تمثیل پر پیغام بھی دیا، اس کے علاوہ، اپنا کرتا بیچ کر تلوار خرید لو پر بھی نیو یروشلیم چرچ میں 15 مارچ اور 17 مارچ کو پیغفام دیا۔ 20 تاریخ کو انہوں نے مانمن کی مقامی عبادت گاہ واقع سئیداد گوایانا اور مانامیریکانو کا دورہ بھی کیا۔

وینزویلا کا یہ مشنری سفر وکٹر گیمیز کو انٹرنیٹ پر ڈاکٹر جے راک لی کے پیغام کے وسیلہ سے خدا کی قدرت کا تجربہ ملنے کے بعد ممکن ہوا۔ جولائی اور ستمبر 2018 میں اُس وقت عظیم نشانات ظاہر ہوئے جب پاسٹر جانگ نے پیغام دیا اور مقامی چرچز میں رومالوں کے ساتھ دعا کی، جو اُس کے تیسرے مشنری سفر پر منتج ہوا۔

116 چرچز نے مانمن کے ساتھ بطور ذیلی چرچ اندراج کروایا۔

وینزویلا کا تیسرا مشنری سفر

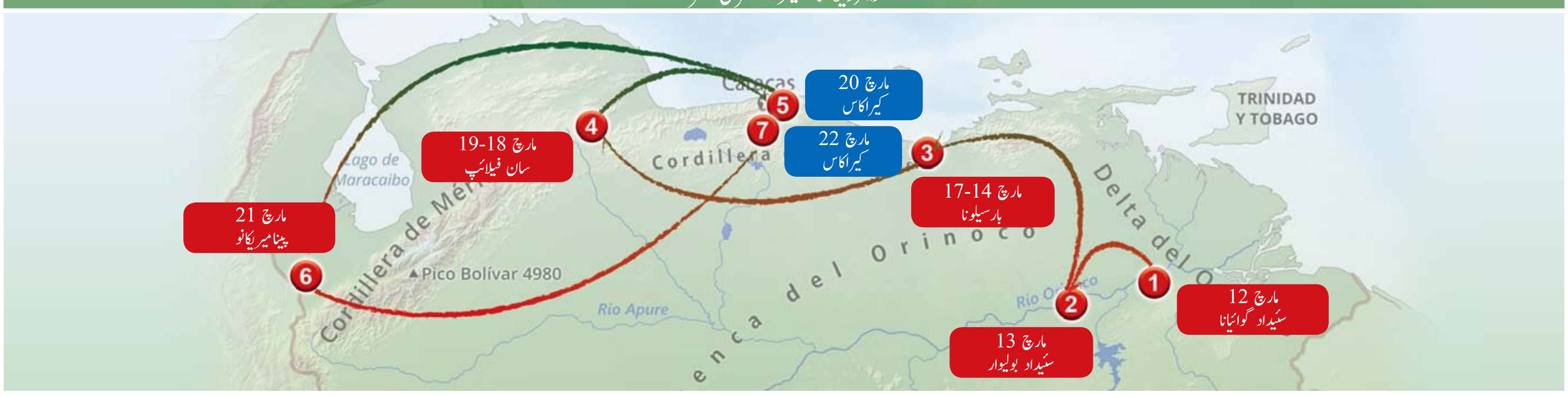

روحانی محبت (2)

محبت صابر ہے

"محبت صابر ہے اور مہربان، محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی، پھولتی نہیں"
(1- کرنتھیوں 13: 4)۔

ریورنڈ جے راک لی سینئر پاسٹر مانمن سینٹرل چرچ

آج کل، ہم فی الحقیقت محسوس کر سکتے ہیں کہ محبت ٹھنڈی پڑ چکی ہے۔کئی لوگ محبت کے مشتاق ہوتے ہیں لیکن سمجھتے نہیں کہ حقیقی محبت کیا ہے، یعنی روحانی محبت کیا ہوتی ہے۔ حقیقی محبت محض اس وجہ سے پائی نہیں جا سکتی کہ ہمیں اس کو پانے کی خواہش ہو۔ ہمیں سب سے پہلے اس کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ پھر، جب ہم اپنے دلوں سے بدی کو دور کریں گے، خدا کی محبت اُس بدی کی جگہ لے لے گی اور اسی طرح سے ہم روحانی محبت رکھ سکتے ہیں۔

1- کرنتھیوں 13: 4-7 میں خدا نے بالخصوص ہمیں جاننے کا موقع دیا ہے کہ روحانی محبت کیا ہوتی ہے۔ اگر ہمارے اندر صبر کی کمی ہو گی، جو محبت کی ایک نمایاں ترین صفت ہے، تو ہو سکتا ہے کہ ہم دوسروں کو پریشانی یا مشکل میں ڈال دیں۔ مثال کے طور پر، فرض کریں کہ آپ کسی کو ملازمت دیتے ہیں، اگر آپ کو متوقع نتائج نہیں ملیں گے تو آپ وہ ملازمت کسی اور کو دے دیں گے۔ پہلا شخص اس وقت نہایت پریشانی محسوس کرے گا کیونکہ اسے تبدیل ہو جانے کا موقع نہیں مل سکتا۔

اب، اب کیا وجہ ہے کہ 1- کرنتھیوں میں روحانی محبت کی پندرہ نمایاں خصوصیات میں سے صبر سب سے پہلے بیان کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ نہایت ہی بنیادی اور پھلنے پھولنے والی محبت ہے۔ ایک بار ہم خدا کی محبت کو جان لیں تو فطری طور پر ہم خدا کی محبت اپنے ارد گرد لوگوں کے ساتھ بانٹنے کی کوشش کریں گے۔ اور جب وہ دوسروں سے محبت رکھنے کی کوشش کریں گے تو شاید ہمیں ایسی صورت حال کا سامنا کرنا پڑے جہاں ہمارے احساسات مجروح ہوتے ہیں یا ہم شدید نقصان اور مشکلات اٹھاتے ہیں۔

ہو سکتا ہے ہم کچھ لوگوں کو سمجھنے سے بالکل قاصر ہوں کیونکہ اُن کے رویے بالکل قابلِ قبول نہیں ہوتے، اور کہنے کی ضرورت نہیں کہ وہ محبت کے لائق محسوس نہی ہوتے۔ روحانی محبت رکھنے کے لئے ہمیں صابر ہونے کی ضرورت ہے اور ایسے لوگوں سے بھی محبت رکھنے کی ضرورت ہے۔ اگرچہ وہ آپ کی تضحیک کریں اور اس کی کوئی وجہ بھی نہ ہو، یا آپ کو کسی مشکل صورت حال میں ڈال دیں، تو بھی آپ کو اپنی سوچ پر قابو رکھنے کی اور اُن سے محبت رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

1۔ صبر روحانی محبت کا آغاز ہے

روحانی محبت کاشت کرنے کیلئے، ہمیں ہر طرح کی صورتحال میں صابر ہونے کی ضرورت ہے۔ کیا ہو اگر ہم صبر کرتے وقت تلخ احساسات رکھیں؟ کیا ہو اگر طویل عرصہ تک صابر رہ کر بھی کسی بات میں تبدیلی نہ آ رہی ہو؟

دوسروں پر یا صورت حال پر الزام لگانے سے پیشتر، ہمیں پہلے اپنے دلوں کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم اپنے دلوں میں سچائی کاشت کریں گے تو ایسی کوئی بات نہیں جس کی بابت ہم صبر نہ کر سکیں۔ یعنی، صبر نہ رکھنا اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم اب تک اپنے دلوں میں ناراستی اور بدی لئے ہوئے ہیں۔

صابر ہونے کا مطلب ہے اپنے اندر برداشت رکھنا اور ہر طرح کی مشکلات کو سہنا جو ہم محبت رکھنے کی کوشش میں دیکھتے ہیں۔ روحانی محبت رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم ہر طرح کی مشکلات کو برداشت کرتے ہیں جب خدا کے کلام کی وفاداری میں محبت رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

آج کل، لوگ بہت آسانی کے ساتھ دوسروں پر مقدمات بنا دیتے ہیں خواہ انہوں نے ان کے بدن کو معمولی سا نقصان پہنچایا ہو یا اُن کی املاک کو نقصان پہنچایا ہو۔ بعض اوقات تو اپنے شوہروں اور بیویوں، والدین اور بچوں پر ہی مقدمات بنا دیتے ہیں۔ بعض لوگ اگر ایسے نقصانات برداشت کر لیں یا خاموش رہیں تو انہیں احمق اور بیوقوف سمجھ لیا جاتا ہے۔ لیکن یسوع نے متی 5: 39-40 میں کہا کہ، "لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ شریر کا مقابلہ نہ کرنا بلکہ جو کوئی تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اس کی طرف پھیر دے۔ اور اگر کوئی تجھ پر نالش کر کے تیرا کرتا لینا چاہے تو چوغہ بھی اسے لے لینے دے"۔

بدی کا بدلہ بدی کے ساتھ کبھی نہ دیں بلکہ اس کو برداشت کریں۔ مزید برآں، اُن کے ساتھ بھلائی دکھائیں۔ ہو سکتا ہے آپ سوچیں کہ ایسے بُرے لوگوں کے ساتھ ہم کیسے ایسا کر سکتے ہیں جو ہمارا بہت نقصان بھی کر رہے ہیں، بلکہ آپ اور زیادہ ان کے ساتھ کرنے کے لائق ہو جائیں گے اگر آپ میں ایمان اور محبت موجود ہو۔ یہ ایمان اُس خدا پر ایمان ہے جس نے اپنا اکلوتا بیٹا یسوع گناہوں کے کفارہ کے لئے دے دیا۔ اگر آپ ایمان رکھتے ہیں کہ آپ کو بے ساتھ ایسی محبت رکھی گئی تو آپ اُن کو بھی معاف کر دینے کے لائق ہوں گے جنھوں نے آپ کو بہت نقصان پہنچایا ہو۔ اگر ہم خداوند سے محبت رکھتے ہیں جس نے اپنی جان دینے سے بھی دریغ نہ کیا، تو ہم کیسے محبت نہیں رکھ سکے، اور کیسے ہم صابر نہیں ہو سکتے؟

2۔ خدا لامحدود صبر چاہتا ہے

بعض لوگ اپنے غصے اور نفرت کو دباتے ہیں اور ایک خاص حد تک جا کر پھٹ پڑتے ہیں۔ بعض لوگ نہایت ہی باطن پسند ہوتے ہیں اپنا آپ ٹھیک طرح سے ظاہر نہیں کرتے، اس لئے جذبات کو دبا کر رکھتے ہیں ایسی خطرناک حد تک کہ بیمار ہی ہو جاتے ہیں۔ ایسا صبر کسی سپرنگ کو دبانے کے مترادف ہوتا ہے۔ اگر ہم ہاتھ ہٹائیں گے تو سپرنگ ہاتھ کو تیزی کے ساتھ پیچھے جھٹک دے گا۔

جس طرح کا صبر خدا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ رویوں میں تبدیلی لائے بغیر آخر تک صابر رہیں۔ ٹھوس الفاظ میں بیان کریں تو یہ ایسا صبر ہے جس کے لئے آپ کو صبر کرنے کی کوشش کرنا نہیں پڑتی۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اپنے تلخ احساسات کو دبا لیں، بلکہ بنیادی بدی کو دور کریں جو تلخ احساسات پیدا کرتی ہے اور صرف ترس اور محبت رکھیں۔

اگر ہمارے اندر بدی نہ ہو بلکہ صرف روحانی محبت ہو تو دشمنوں کے ساتھ محبت رکھنا بھی مشکل نہیں ہوگا، اور حقیقت تو یہ ہے کہ اول ہم کسی کو دشمن بنانے والے ہی نہیں ہیں۔

اگر ہمارا دل نفرت، جھگڑے اور حسد سے بھرا ہے، تو سب سے پہلے تو ہم دوسروں کے عیب دیکھیں گے، خواہ وہ اچھے لوگ ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ دھوپ چشمہ پہننے کے مترادف ہے، سب کچھ سیاہ اور تاریک ہی نظر آئے گا۔ بہر حال، اگر آپ کے دل محبت سے بھرے ہیں تو یہاں تک کہ جو لوگ بُرا سلوک کرتے ہیں اور بدی کے ساتھ پیش آتے ہیں وہ بھی محبت کے لائق نظر آئیں گے۔ اگرچہ وہ برائیوں اور بدی سے بھرے ہوں تو بھی آپ ان سے نفرت نہیں کرتے۔ اگرچہ وہ ہم سے نفرت رکھیں اور ہمارے خلاف بدی کے کام کریں تو بھی بدلے میں ہم ان کے ساتھ نفرت کا اظہار نہیں کرتے۔

صبر خداوند کا دل ہے جو کچلے ہوئے سرکنڈے کو نہیں توڑتا اور دھواں دینے سن کو نہیں بجھاتا۔ یہ ستفنس کا دل ہے جس نے اُن کے لئے بھی دعا کی جو انجیل کی منادی کی پاداش میں اسے سنگسار کر رہے تھے۔

یہ باتیں اس کہانی سے تعلق رکھتی ہیں جب پطرس یسوع سے سوال پوچھ رہا تھا کہ، "اس وقت پطرس نے پاس آ کر اس سے کہا اے خداوند اگر میرا بھائی میرا گناہ کرتا رہے تو میں کتنی دفعہ اسے معاف کروں؟ کیا سات بار تک؟ یسوع نے اس سے کہا میں تجھے سے یہ نہیں کہتا کہ سات بار بلکہ سات دفعہ کے ستر بار تک" (متی 18: 21-22)۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہمیں 490 بار معاف کرنے کی ضرورت ہے۔ روحانی طور پر سات کا عدد کاملیت کا عدد ہے اور اس کا مطلب ہے کامل معافی۔ ہم محسوس کر سکتے ہیں کہ یسوع کی محبت اور معافی لا محدود ہے۔

3۔ روحانی محبت کاشت کرنے کیلئے صبر

بے شک، ہم اپنی نفرت کو راتوں رات روحانی محبت میں بدل نہیں سکتے۔ ہمیں صابر بننے کی مسلسل کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔

افسیوں 4: 26 کہتی ہے "غصہ تو کرو مگر گناہ نہ کرو۔ سورج کے ڈوبنے تک تمہاری خفگی نہ رہے" غصہ کرنے والے کی بابت ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ کسی کا ایمان کم ہے۔ اگرچہ آپ اس کمزور ایمان کی وجہ سے غصہ کر لیں تو بھی لازم ہے کہ اسے سورج کے غروب ہونے تک اپنے دل میں نہ رکھیں، یعنی لمبے عرصہ تک نہ رکھیں۔ ہمیں غصہ تو آ ہی جاتا ہے اگر ہم ایمان کے اعلیٰ درجہ پر نہ ہوں، لیکن جب ہم صبر کی کوشش کرتے اور بلاناغہ کوشش کرتے ہیں ہمارے دل سچائی کے دلوں میں بدل جائیں گے اور ہمارے اندر روحانی محبت بڑھے گی۔

گنہگار فطرت جو آپ کے دل میں گہرے طور پر جڑ رکھتی ہے اسے اسی وقت نکال کر پھینکا جا سکتا ہے جب آپ دلجمعی سے دعا کرتے ہیں اور پاک روح کی معموری میں۔ ہمیں ان لوگوں کو بھی محبت کی نگاہ سے دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے جو ہمارے ساتھ نفرت کرتے ہیں۔ ہمیں اُن کے ساتھ بھلائی دکھانے کی ضرورت ہے۔

جب ہم اس طرح کوشش جاری رکھتے ہیں تو جلد ہی جان لیں گے کہ

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔
2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔
3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔
4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔
5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال17:25)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال4:12)

Urdu
مانمن خبریں
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گرو ڈونگ 3، گروُ ۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

نفرت ہمارے دل سے غائب ہو گئی ہے اور ہم اُن کے ساتھ محبت رکھنے کے لائق ہو گئے ہیں۔ ہمارا کسی کے ساتھ کوئی جھگڑا نہیں اور نہ نفرت کریں گے اس لئے ہم ایسے شادمان ہوں گے کہ گویا ہم آسمان پر ہوں۔

جب لوگ بہت شادمان ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ایسا لگتا ہے جیسے آسمان پر ہیں۔ اپنے دلوں میں آسمان رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ دل ہر طرح کی ناراستی سے پاک ہے اور صرف اچھائی اور محبت سے بھرا ہوا ہے۔ اگر ایسا ہی معاملہ ہے تو ہمیں کسی بھی بات میں صابر ہونے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ ہم صرف سب سے محبت رکھیں گے اور ہمیشہ شادمان اور خوش رہیں گے۔

آپ بدی سے جس قدر زیادہ آزاد ہوتے ہیں اپنےدلوں میں آپ اتنا ہی کم صابر ہونے کی کوشش کریں گے۔ اگر آپ روحانی محبت کاشت کرتے ہیں تو آپ کو صابر بننے کی کوشش نہیں کرنی پڑے گی بلکہ صلح کے ساتھ آپ مشتاق ہوں گے کہ دوسرے لوگ بھی بدل جائیں۔

آسمان پر صرف بھلائی اور محبت ہے۔ وہاں کوئی نفرت یا غصہ نہیں ہے۔ آپ کو کسی طرح کے احساس کو دبانے کی ضرورت نہیں ہو گی وہاں۔ لہذا خدا کے پاس ایسی کوئی وجہ نہیں کہ اس کی بابت صبر کرے کیونکہ وہ بذاتِ خود محبت ہے۔ تو بھی وہ کہتا ہے کہ محبت صابر ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کیونکہ اسی طرح سے ہم روحانی محبت کو سمجھ کر اس کو بڑھا سکتے ہیں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو

خدا چاہتا ہے کہ بُرے لوگ بھی بدل جائیں اور وہ اُن کی بابت صبر کرتا ہے۔ آئیں ہم اُس کی محبت کو جانیں، اُسی کی طرح صابر بنیں اور روحانی محبت کاشت کریں تا کہ اس زمین پر ہم پوری طرح شادمان ہو سکیں اور آسمان کی بادشاہی میں خوشی سے لطف اندوز ہو سکیں، میں یہ دعا خداوند کے نام میں کرتا ہوں۔

اسرائیل میں بشارت کی 12 ویں سالگرہ کی تفصیلی کہانی

ایڈیٹر کے قلم سے: 2019 اسرائیل میں مشرنی کام کا بارھواں سال ہے۔ اسرائیل میں انجیل کو پھیلانا اُن رویاؤں میں سے ایک ہے جو خدا نے ہمارے چرچ کو اس کے آغاز کے وقت سے دی ہیں۔
مانمن نیوز اسرائیلی مشن کے بارے میں ان تفصیلی کہانیوں کے وسیلہ سے خدا کا شکر گزار ہے، اور ہم زیادہ بڑے اور عجیب کاموں کے لئے پُر امید ہیں جو مستقبل میں رونما ہوں گے۔

اسرائیل میں انسانی نسل کشی کیلئے خدا کی عمیق پیش انتظامی موجود ہے

خدا نے اسرائیل کی سرزمین کا انتخاب اس لئے کیا تا کہ لوگ تخلیق کے کام اور انسانی نسل کشی میں اس کی پیش انتظامی کو سمجھ سکیں۔ خدا نے ابرہام کو ایمانداروں کا باپ ٹھہرایااور ابرہام کے پوتے یعقوب کو اسرائیلی قوم کا باپ بنایا، جس کی بابت اس نے اپنی مرضی کو بعد میں ظاہر کیا تھا۔

جب بنی اسرائیل خدا کے کلام کی اطاعت کرتے تھے تو انہیں بطور عظیم لوگ اور بحیثیت قوم بہت عزت اور خوشحالی سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملتا ہے۔ تاہم، جب وہ خدا سے جُدا ہو جاتے اور اُس کی نافرمانی کرتے تو پڑوسی ممالک کی طرف سے اُن پر حملے کئے جاتے تھے۔ بعض اوقات وہ دنیا میں ہر طرف تتر بتر ہو جاتے تھے اور دکھ اٹھاتے تھے۔

اسرائیل یسوع کا جائے پیدائش بھی ہے۔ یہ ایسی جگہ ہے جہاں یسوع نے شخصی طور پر انجیل کی منادی کی تھی۔ اور اس کے باوجود یہ ایک یہودی ریاست ہے جہاں وہ لوگ اب تک موعودہ مسیح کا انتظار کر رہے ہیں۔ ہمارے چرچ کےآغاز کے کچھ ہی دیر بعد خدا نے ہماری ذمہ داری لگائی کہ اسرائیل میں انجیل کی منادی کی جائے اور ہمیں یہ بتایا کہ یہودی ایک دن اسرائیل میں انجیل کی دوبارہ آمد کے وسیلہ سے توبہ کریں گے۔

2004 میں مانمن زیارت، اسرائیلی مشن کا اصل نقطہِ آغاز

ہمارا چرچ 1989 سے اسرائیل کی زیارت کے لئے جاتا ہے اور ہر بار خدا ہمیں بہت ہی اچھا اور مناسب موسم بخشتا ہے۔ اس نے ہمیں پاک روح کی تحریک بھی بخشی جس سے ہمیں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے ہم بائبل مقدس کی زندگی جی رہے ہیں۔

بالخصوص، 2004 کی مانمن زیارت کیلئے خدا نے ہمیں بتایا کہ ہم خداوند کے حلقہ میں متحد ہوں گے اور بہت بامعنی روحانی علم حاصل کریں گے۔ یہ اسرائیلی مشن کی طرف ایک قدم تھا جس کا آغاز 2007 میں ہوا تھا۔

یسوع کی زمینی خدمت کے مرکزی مقام گلیل کے اطراف میں جاتے ہوئے، اور اس کے مضافات میں گھاس کا کوئی ایسا تنکا بھی نہیں تھا جس کے پاس سے گزرتے ہوئے ہمیں اس کی حضوری کا احساس نہ ہوا ہو۔ یروشلیم میں ہم نے افسردگی محسوس کی ایسا لگتا تھا جیسے آرتھوڈکس یہودی اپنے اندر خدا کے فضل کا حقیقی نور نہیں رکھتے۔ بہر حال، گتسمنی میں ہم نے محسوس کیا کہ جیسے ہم یسوع کی دلجمعی اور دلسوزی کی دعا سن رہے ہوں۔ وایا ڈولوروسا، یسوع مسیح کی مصلوبیت اور تدفین کا مقام ہے، اور یہاں ہماری خدا کے ساتھ گہری رفاقت ہوئی۔

2007 سے 2009 تک سارے اسرائیل میں مشنری کام

25 جولائی 2007 میں ہمارے سینئر پاسٹر ریورنڈ جے راک لی اور ان کے مندوبین نے ناصرت سے ہمارے اسرائیلی مشن کا آغاز کیا، اور وہاں یسوع مسیح کی انجیل کی منادی کی اور خدا کے بڑے بڑے کام ظاہر کئے۔

مقامی پاسبانوں کو بہت تسلی ملی اور حوصلہ افزائی ہوئی۔ انہوں نے ایک مقامی پاسبانوں کی ایسو سی ایشن قائم کی جس کا نام کرسٹل فورم ہے، اور انہوں نے ستمبر 2009 میں آئی سی سی انٹر نیشنل کنونشن سینٹر یروشلیم میں ایک یونائیٹڈ کروسیڈ کا انعقاد بھی کیا۔

ریورنڈ جے راک لی نے وہاں پیغام دیا۔ انہوں نے خدائے خالق کے بارے میں گواہی دی اور دلیری کے ساتھ منادی کی کہ یسوع مسیح ہی واحد مسیح موعود ہے۔ پاک روح کے آتشین کام اس پیغام کے بعد رونما ہوئے اور الٰہی شفا کے کئی کام بھی ہوئے۔

یسوع مسیح کی منادی نہ صرف مسیحیوں میں بلکہ آرتھوڈکس یہودیوں میں بھی کی گئی۔ یہ خدا کی طرف سے انجیل کے اسرائیل میں واپس آنے کی نبوت گوئی کی تکمیل تھی۔

کرسٹل فورم اسرائیل میں بشارتی کام کیلئے مرکزی کردار ادا کرتا ہے

2009 کے اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ کے بعد اسرائیل میں مسیحی برادری مزید موثر اور سرگرم ہو گئی ہے۔ وہ کئی تقریبات منعقد کرتے ہیں جن میں حمد و ثنا فیسٹیول، شادی شدہ جوڑوں کے سیمنارز اور یوتھ سیمینارز شامل ہیں۔

اسرائیلی پاسبان بھی توبہ کا کام دیکھتےہیں اور شفا ہوتے دیکھتے ہیں جو اس وقت رونما ہوتی ہے جب اُن رومالوں کے ساتھ دعا کرتے ہیں جن پر سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوتی ہے (اعمال 19: 11-12)۔ مزید یہ کہ، وہ عبادات منعقد کرواتے ہیں اور ایسے کروسیڈز بھی جو دوسرے ممالک میں یعنی امریکہ، روس، بلغاریہ، اور فن لینڈ میں ہوتے ہیں، جہاں پاک روح کے عجیب کام رونما ہوتے ہیں۔

اپنے چرچ میں پاسٹرز کانفرنس، حمد و ثنا کے فیسٹیول کیلئے کرسٹل فورم پاسبانوں کو مدعو کر تا اور فنی مظاہرہ کیلئے ٹیموں کو ہمارے چرچ سے بلاتا ہے، اور یہاں تک کہ اسرائیلی قوم کی 70 ویں سالگرہ کے موقع پر بھی انہوں نے بلایا۔ اس کے علاوہ وہ مانمن سمر ریٹریٹ کے وسیلہ بھی مانمن منسٹری کے بارے میں سیکھتے ہیں اور چرچ کے یومِ تاسیس کے وسیلہ سے بھی۔ یہ ان کی امید ہے کہ سب یہودی یسوع مسیح کو قبول کر لیں تا کہ اُن میں سے ایک بھی زمین پر پیچھے رہ کر سات سالہ بڑی مصیبت کا شکار نہ ہو۔

سنتھیا، معدے کی کمزوری (گلوٹن) سے شفا ملی

ڈاکٹر یُن سیوک چے
(ایم ڈی، پی ایچ ڈی، صدر ڈبلیو سی ڈی این)
ڈبلیو سی ڈی این (ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)

ڈبلیو سی ڈی این ایک بین الاقوامی مسیحی ڈاکٹروں کی تنظیم ہے جو دنیا بھر میں الٰہی شفا کے معاملات کی طبّی بنیادوں پر تصدیق کرتی ہے تا کہ وہ خدا کے خالق ہونے اور بائبل مقدس کے بے نقص ہونے کو ثابت کر سکیں۔

ڈبلیو سی ڈی این انٹر نیشنل کرسچن ڈاکٹرز کانفرنس بمقام سینٹ پیٹرز برگ روس

گلوٹن سے روٹی کا مخصوص ذائقہ بنتا ہے اور روٹی چبانے میں خستہ رہتی ہے۔ بہر حال، جن لوگوں کو گلوٹن سے الرجی ہوتی ہے، وہ ذائقہ اور خستہ پن ایسے لوگوں کی پہنچ سے بہت دور ہو جاتا ہے۔

Celiac بیماری ایسی حالت کو کہتے ہیں جس میں گلوٹن چھوٹی آنت میں الرجی کی کیفیت پیدا کردیتا ہے اور اس وجہ سے غذایت کو بدن میں پہنچنے میں دقت پیش آتی ہے۔ نتیجہ میں چہرے بے رونق ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بہت بد بُو اور بہت گیس پیدا ہوتی ہے۔ اور معدہ میں سوجن ہو جاتی ہے۔ مریض نقاہت محسوس کرتا ہے، خارش، خون کی کمی اور غذایت کی کمی کے باعث وٹامن کی کمی بھی ہو جاتی ہے۔

سات سال کی ایک پاکستانی لڑکی سنھتیا تھی جس کا تعلق لاہور شہر سے تھا۔ 15 جون ک 1999 ی صبح سنتھیا کو بہت زیادہ قے ہونے لگی لیکن جلد ہی ٹھیک ہو گئی اور خاندان والوں نے اس پر سنجیدگی سے توجہ نہ دی۔

کئی دن بعد، اسے دوبارہ قے اور پیچپس بھی ہوئے۔ وہ نیلے رنگ کے محلول والی، اور ہلکے سبز رنگ اور زردرنگ کی قے کر رہی تھی۔ اس کو خون آلود پیچپس ہو رہے تھے۔ اسے لاہور کے رشید ہسپتال میں داخل کر

تصویر میں نظر آ رہا ہے کہ اس کا پیٹ پھولا ہوا تھا اگرچہ وہ غذا کی کمی کے باعث بہت دبلی پتلی تھی۔ اس کے علاوہ اس کی جِلد پر بھی گلوٹن الرجی والی بیماری کے نشانات نمایاں تھے۔

لیا گیا۔ جب تین دن بعد اس کی حالت بہتر ہوئی تو علاج کے بعد اس کو ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا۔

بہرحال، ہسپتال سے چھٹی کے ایک ہفتہ بعد، اسے دوبارہ داخل کیا گیا۔ اس کی حالت بگڑتی گئی۔ اس کی بڑی آنت سے خون بہہ رہا تھا اور اس کے علاوہ پیچپس بھی اور قے بھی ہو رہی تھی۔ تشخیص سے معلوم ہوا کہ یہ Celiac Disease یعنی گلوٹن کی الرجی ہے۔

تصویر میں انتڑیوں میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے، اور مچھلی کی شکل میں (بائیں جانب) بڑھتی ہوئی چیز نظر آ رہی ہے۔ دائیں حصہ میں ہوا کا کوئی نشان نمایاں نہیں، اور تشخیص تھی کہ بڑی آنت میں رکاوٹ ہے۔

اس کا وزن صرف 11 کلو گرام تھا (عمومی وزن 35 کلو گرام ہونا چاہئے تھا)، اس سے یہ ظاہر ہوا کہ آپریشن کے دوران اس کو کوئی شدید نقصان پہنچ سکتا تھا، خواہ آپریشن کامیاب بھی کیوں نہ ہو جاتا۔

ڈاکٹر صرف امید ہی کر سکتے تھے کہ یہ رکاوٹ دور ہو سکتی ہے، اور اس کا بالکل سطحی علاج کر رہے تھے یعنی سیلائن اور اینٹی بائیوٹک وغیرہ دے رہے تھے۔ وہ کافی عرصہ سے کچھ کھا نہیں رہی تھی اور اب وہ ہڈیوں کا ڈھانچہ ہو کر رہ گئی تھی۔

ہسپتال میں 24 دن رہنے کے باوجود بھی بڑی آنت کی رکاوٹ ختم نہ ہوئی۔ ڈاکٹر نے کہا کہ انہیں اس بات پر افسوس ہے کیونکہ اب وہ اس کے لئے مزید کچھ نہیں کر سکتے تھے۔

بہر حال، ہمارے پاس خدائے خالق اور اپنے نجات دہندہ یسوع مسیح میں امید ہوتی ہے کہ کچھ بھی ناممکن نہیں ہوتا۔

سنتھیا کے والد ریورنڈ ولسن جان گل نے ریورنڈ جے راک لی کے وسیلہ سے جنوبی کوریا میں خدا کی قدرت ظاہر ہوتے دیکھی تھی، اور ایمان رکھا کہ اس کی بیٹی بھی جیتی رہے گی اگر وہ ان کے لئے دعا کریں گے۔

خوش قسمتی سے، سنتھیا کی بہن، ماریا کو کوریا جانا تھا۔ 22 جولائی 1999 کو ریورنڈ ولسن جان گل نے سنتھیا کی ایک فوٹو ہسپتال میں بنائی تا کہ اس کی بہن وہ تصویر کوریا لے جائے اور ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائے۔

رات کو تقریبا 50:10 پر 23 جولائی کو مانمن سینٹرل چرچ میں جمعہ کی شب بھر کی عبادت شروع ہونے سے دس منٹ پہلے پاک روح نے سنتھیا کو چھوا جو رشید ہسپتال لاہور پاکستان میں تھی۔

مقامی وقت رات 50:7 سے سنتھیا کی صحت جلد بحال ہونا شروع ہو گئی۔ اور ڈاکٹر حیران رہ گئے۔

اُس کی بھوک بحال ہو گئی۔ اس کے پیٹ کا درد ختم ہوگیا۔ اس کا پھولا ہوا پیٹ بھی ٹھیک حالت میں آ گیا۔ اس کی خوراک میں بھی بہت جلد اضافہ ہو گیا۔ اس کی قوت واپس آ گئی اور صرف تین دن بعد اسے ہسپتال سے چھٹی دے دی گئی۔

جب وقتوں اور معیادوں سے ماورا دعا کے وسیلہ سے سنتھیا کی صحت بحال ہو گئی

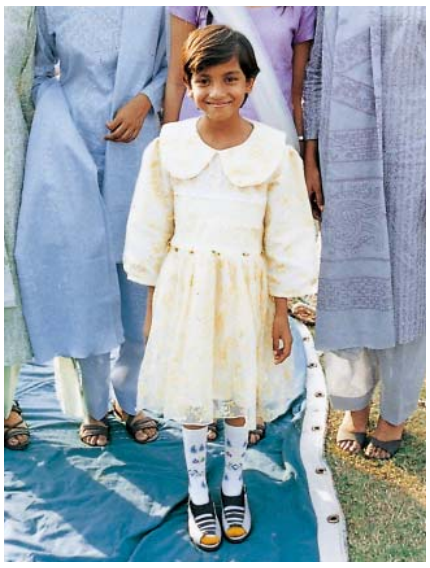

سنتھیا شفا کے بعد

تو اس واقعہ سے یقینا ریورنڈ ولسن جان گل کے چرچ کے اراکین کا ایمان بڑھا اور وہاں بہت بیداری آ گئی۔ پاسٹر اور اراکین اب تک ریورنڈ لی کے شکر گزار ہیں اور خدا کو جلال دیتے ہیں۔

سنتھیا کا اب بالکل واضح مقصد اور ہدف ہے۔ وہ خدا کی قدرت کو عام کرنا چاہتی ہے۔ اب وہ لاہو رکے ایک بڑے کالج میں اچھے منصب پر فائز نرس ہے۔

جي سي ان GCN
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7331
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com